# چھبیسواں مقالہ

## قادیانیوں سے میل جول کی شرعی حیثیت

مولانا احمد حسین قاسم الحیدری

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله رب العالمين واصلوٰة والسلام علىٰ رسوله محمد واله واصحابه اجمعين .

اما بعد : . بعض احباب اہل سنت کی فرمائش پر یہ مقالہ " قادیانیوں سے میل جول کی شرعی حیثیت " لکھنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سعی کو شرف مقبولیت بخشے اور ذریعہ ء ہدایت بنائے آمین بجاہ النبی الامین ﷺ۔

## قادیانیوں کے بارہ میں مسلمانوں کا عقیدہ

حضرت صدر الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں " مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی نبوت کا دعوٰی کیا۔ اور انبیائے کرام کی شان میں نہایت بے باکی کے ساتھ گستاخیاں کیں۔ خصوصاً حضرت عیسیٰ روح اللہ و کلمۃ اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کی والدہ ماجدہ طیبہ طاہرہ صدیقہ مریم کی شان جلیل میں تو وہ بے ہودہ کلمات استعمال کیے کہ جن کے ذکر سے مسلمانوں کے دل دہل جاتے ہیں۔ خود مدعی نبوت بننا کافر ہونے اور ابد الآباد تک جہنم میں رہنے کے لیے کافی تھا کہ یہ قرآن مجید کا انکار اور حضور خاتم النبیین کو خاتم النبیین نہ ماننا ہے۔ مگر اس نے اتنی ہی بات پر اکتفاء نہ کیا۔ بلکہ انبیآء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تکذیب و توہین کا وبال بھی اپنے سر لیا ایسے شخص اور اس کے متبعین کے کافر ہونے میں مسلمان کو ہر گز شک نہیں ہو سکتا بلکہ ایسے کی تکفیر میں اس کے اقوال پر مطلع ہو کر جو شک کرے خود کافر ہو۔ من شک فی عذابہ و کفرہ فقد کفر یعنی جو مرزا کی خباثتوں پر مطلع ہو کر اس کے عذاب و کفر میں شک کرے۔ خود کافر ہے۔ (بہار شریعت حصہ اول ص۵۶ ملخصاً)

اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی لکھتے ہیں ۔ فمنهم المرزائية و نحن نسميهم الغلامية نسبة الى غلام احمد القادياني دجال حدث فى هذا الزمان (حسام الحرمین ص۹۶) سو ان کافروں میں سے جو اسلام کے نام کو اپنا پردہ بنائے ہوئے ہیں ایک فرقہ مرزائیہ ہے اور ہم نے ان کا نام غلامیہ رکھا ہے غلام احمد قادیانی کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے۔ سو یہ شخص ایک دجال ہے جو اس زمانے میں پیدا ہوا ہے "

پھر مرزا قادیانی اور چند دوسرے مرتدین کے بعض عقائد خبیثہ ذکر کرنے کے بعد

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

فرماتے ہیں ۔ وبا لجملة هؤلاء الطوائف كلهم كفار مرتدون خارجون عن الاسلام باجماع المسلمين (حسام الحرمین ص ۱۱۲) اور خلاصہ کلام یہ ہے کہ مذکورہ بالا یہ سب گروہ، سب کے سب کافر و مرتد ہیں۔ اور یہ امت مسلمہ کے اجماع کے ساتھ اسلام سے خارج ہیں

الحاصل اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی اور صدر الشریعہ مولانا امجد علی صاحب کی ان عبارات سے ثابت ہوا کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیرو سب کے سب مرتد خارج از اسلام ہیں

## کفار و مرتدین کا بائیکاٹ فرض ہے

قرآن و حدیث کی صریح نصوص سے ثابت ہے کہ کفار و مرتدین سے کنارہ کشی، ترک میل جول، ترک سلام و مصافحہ، ترک مناکحت و مجالست و مواکلت و مشاربت و موالات و مودات یہ سب کے سب مسلمانوں پر فرض ہیں۔ چند آیات متبرکہ و احادیث مبارکہ تبرکاً نقل کی جاتی ہیں و باللہ التوفیق

## آیات کریمہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ ولا ترکنوآ الی الذین ظلموا فتمسکم النار و مالکم من دون اللہ اولیآء ثم لا تنصرون (ترجمہ) اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی حمایتی نہیں۔ پھر مدد نہ پاؤ گے ۔ (پ ۱۲ ر کوع ۱۰)

(۲) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ واما ینسینک الشیطان فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین (ترجمہ) اور جو کہیں تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھو ۔ (پ ۷ ر کوع ۱۴)

(۳) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ وقد نزل علیکم فی الکتاب ان اذا سمعتم ایات اللہ یکفر بها و یستهزأ بها فلا تقعد وامعهم حتی یخوضوا فی حدیث غیره ط انکم اذاً مثلهم ط ان اللہ جامع المنا فقین والکا فرین فی جهنم جمیعاً (ترجمہ) اور بے شک اللہ کتاب میں تم پر یہ اتار چکا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کی ہنسی بنائی جاتی ہے تو

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں۔ ورنہ تم بھی انہی جیسے ہو گے۔ بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں اکٹھا کرے گا۔ (پ۵ر کوع ۱۷)

(۴) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یآ یھا الذین امنوا لا تتخذ واالیھوو النصاری اولیاء م بعضھم اولیآء بعض ط ومن یتو لھم منکم فانه منھم ط ان اللہ لا یھدی القوم الظالمین (ترجمہ) اے ایمان والو یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہی میں سے ہو گا۔ بے شک اللہ بے انصافوں کو راہ نہیں دیتا۔ (پ۶ر کوع ۱۲)

(۵) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یاایھا الذین امنوالا تتخذو االذین اتخذوا دینکم ھزواً و لعباً من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم والکفار اولیآ ء ج واتقو اللہ ان کنتم مؤمنین (ترجمہ) اے ایمان والو۔ اہل کتاب و کفار میں سے ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنالیا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ (پ۶ر کوع ۱۳)

(۶) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لا تجدقوماً یؤ منون باللہ والیوم الآ خر یو آ دون من حآد اللہ و رسولہ ولو کانو ا بآ ء ھم او ابناھم او اخوانھم او عشیر تھم (ترجمہ) تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ وہ دوستی رکھیں ان سے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبہ والے ہوں۔ (پ۲۸ر کوع ۳)

(۷) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولو کانو یؤ منون باللہ والنبی وما انزل الیہ ما اتخذ وھم اولیآ ء ولکن کثیر ا منھم فاسقون (ترجمہ) اور اگر وہ ایمان لاتے اللہ اور اس کے نبی پر اور اس پر جو ان کی طرف اتارا گیا تو وہ کافروں سے دوستی نہ کرتے۔ مگر ان میں تو بہتیرے فاسق ہیں۔ (پ۶ر کوع ۱۵)

(۸) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یآ یھا الذین ا منوا لا تتخذ وا ابآ ء کم واخوانکم اولیآء ان استحبو ا الکفر علیٰ الایمان ومن یتولھم منکم فآ و لئک ھم الظالمون (ترجمہ) اے ایمان والو۔ نہ بناؤ تم اپنے باپوں اور بھائیوں کو دوست اگر وہ کفر کو ایمان پر محبوب رکھیں اور جو تم میں سے انہیں دوست بنائیں تو بے شک وہی ظالم ہیں۔ (پ۱۰ر کوع ۹)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

(۹) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ھے یآ یھا الذین امنو ا لاتتخذوا عدوی و عد و کم اولیآ ء تلقون الیھم بالمو دۃ و قد کفروا بما جآ ء کم من الحق ج (ترجمہ) اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم انہیں خبریں پہنچاتے ہو دوستی سے حالانکہ وہ منکر ہیں اس حق کے جو تمہارے پاس آیا۔ (پ۲۸ر کوع ۷)

(۱۰) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یآ یھا الذین امنو الا تتو لو ا قوماً غضب اللہ علیھم (ترجمہ) اے ایمان والو۔ ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ (پ۲۸ر کوع ۸)

(۱۱) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ الم ترالی الذین تولو ا قوماً غضب اللہ علیھم ط ما ھم منکم ولا منھم لا ویحلفون علی الکذب و ھم یعلمون (ترجمہ) کیا تم نے انہیں نہیں دیکھا جو ایسوں کے دوست ہوئے جن پر اللہ کا غضب ہے۔ وہ نہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے۔ جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں حالانکہ وہ علم رکھتے ہیں۔ (پ۲۸ر کوع ۳)

## احادیث مبارکہ

کفار و مرتدین سے بائیکاٹ فرض ہونے کے بارہ میں گیارہ آیات کریمہ لکھی گئی ہیں اب چند احادیث متبرکہ بھی ملاحظہ ہوں۔

(۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ القدریۃ مجوس ھذہ الامۃ ان مرضوا فلا تعو دوھم وان ماتوا فلا تشھدو ھم۔ رواہ ابوداؤد والحاکم عن ابن عمر و صححہ السیوطی فی الجامع الصغیر۔ ص۸۹ ج۲)

قدریہ فرقہ اس امت کا مجوس ہے۔ اگر اس فرقہ والے بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو اور اگر مر جائیں تو ان کے کفن دفن میں حاضری نہ دو۔ (مشکوٰۃ جلد اول ص۲۰)

(۲) اور دوسری روایت میں فرمایا لا تجالسوا اھل القدر ولا تفاتحو ھم رواہ الحاکم و ابو داؤد و احمد عن عمر رضی اللہ عنہ و صححہ۔ السیوطی فی جامعہ الصغیر ص۱۹۹ ج۲۔ (ترجمہ)

قدریہ کے پاس نہ بیٹھو اور نہ انہیں سلام دو۔ (مشکوٰۃ جلد اول ص۲۰)

(۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے آیت کریمہ ھو الذی انزل الیک الکتاب منہ آیات محکمات الی قولہ تعالیٰ وما یذکر الا اولوالالباب تلاوت فرمائی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

پھر فرمایافاذ ارأ یتم الذین یتبعون ماتشا به منه فاولٰئک الذین سما هم الله فاحذ روهم ۔ سو جب تم ان لوگوں کو پاؤ۔ جو کتاب اللہ کی متشابہات کی پیروی کرتے ہیں تو ان سے بچو۔ (مشکوٰۃ ص۲۶ج۱)

(۴) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ یکون فی آخر الزمان دجالو ن کذابون یا تو نکم من الاحادیث مالم تسمعوا انتم ولا اٰبآ ء کم فایا کم وایا هم لا یضلو نکم ولا یفتنو نکم ۔ آخر زمانے میں دجال کذاب ہوں گے جو ایسی باتیں تمہارے پاس لائیں گے جو نہ تم نے سنی ہوں گی اور نہ تمہارے باپ دادا نے۔ تم ان سے دور رہو اور وہ تم سے دور رہیں۔ وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں۔ وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ (مشکوٰۃ ص۲۶ج۱)

(۵) اور حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا۔ کوئی نبی نہیں ہوا مگر اس کی امت میں حواری اور صحابی ہوئے ہیں جو اس نبی کی سنت کو پکڑتے اور اس کے ہر حکم پر چلتے تھے۔ پھر ان کے بعد نامراد اٹھتے تھے جو بے عمل ہوتے اور اللہ کے احکام کی خلاف ورزی کرتے تھے فمن جاهد هم بیده فهو مومن ومن جاهد هم بلسا نه فهو مو من ومن جاهد هم بقلبه فهو مو من ولیس ورآ ء ذلک من الایمان جتة خردل۔ سو جو کوئی ان نامرادوں سے اپنے ہاتھ سے مقابلہ کرے وہ مومن ہے اور جو ان سے اپنی زبان سے مقابلہ کرے وہ مومن ہے اور جو ان سے اپنے دل سے مقابلہ کرے وہ مومن ہے اور اس کے بعد رائی کے دانہ برابر بھی ایمان نہیں (رواہ مسلم) (مشکوٰۃ ج۱ص۲۶)

(۶) اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان بین یدی الساعة کذا بین فاحذ روهم۔ بلاشبہ قیامت کے قریب سخت جھوٹے لوگ ہوں گے تم ان سے بچو۔ رواہ مسلم عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ (مشکوٰۃ جلد دوم ص۱۷۱)

(۷) اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایامن و قر صاحب بدعة فقد اعان علی هدم الاسلام۔ جو شخص اہل بدعت کی تعظیم کرے وہ بلاشبہ اسلام کی عمارت ڈھانے والے کی امداد کرتا ہے۔ رواہ الطبرانی وضعفہ السیوطی فی جامعہ الصغیر والبیھقی فی الشعب مرسلا (مشکوٰۃ ص۲۹ج۱)

## مرتدین و کفار سے دوستی کی شرعی حیثیت

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

حضرت صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مضمون ''اسلام میں کفار و مشرکین یہود و نصاریٰ اور اہل بدعت و ہوا سے دوستی و محبت کا کیا حکم ہے؟'' میں لکھتے ہیں۔

'' کفار کے ساتھ موالات یعنی دوستی کی چند صورتیں ہیں۔ مذہبی دوستی اور شخصی دوستی۔ مذہبی حیثیت سے کفار کے ساتھ محبت و وداد، ربط و اتحاد و دوستی و یکدلی تو مومن سے ممکن ہی نہیں ہے۔ اور بالفرض کسی کافر کے ساتھ اس کے دین کی وجہ سے محبت یا ادنیٰ میل و رغبت ہے یعنی اس وجہ سے کہ یہ اس کافر کے دین کو محبوب رکھتا ہے یا پسند کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہے۔ اور دوسری حیثیت شخصی و ذاتی ہے یعنی کافر کے ساتھ اس کے دین و ملت کی وجہ سے تو دوستی نہ ہو مگر اس کی ذات کے ساتھ انس و محبت ہے۔ یہ محبت بھی اگر اس درجہ پر پہنچ جائے کہ کافر دوست کے دین اور شعار دین کی نفرت قلب سے نکل جائے یا کم ہو جائے یا وہ دین اسلام کی مخالفت اور اس کے ساتھ استہزاء کرے اور یہ اپنی محبت کی وجہ سے اس پر راضی رہے یا صبر کرے تو یہ محبت بھی منافی ایمان اور آیات مذکورہ بالا کے عموم میں داخل ہے۔

اور جو محبت طبعی و جبلی نہیں اور اس درجہ پر بھی نہیں کہ کفر و شعار کفر کی نفرت قلب سے کم کرے یا دین میں مداہن بنادے یعنی امور خلاف شرع پر انکار و اعتراض اور کراہت و نفرت برقرار رکھے اور اس نے اسلام اور مسلمانوں کو ضرر بھی نہ ہو جب بھی شان مومن کے خلاف اور ممنوع ہے۔ اور مطلقاً مودت کفار کی ممانعت میں اس قدر آیات وارد ہیں کہ اس مختصر مضمون میں ان کا جمع کرنا دشوار ہے۔

اور کفار کے ساتھ ایسا طرز عمل، ایسا میل جول، ایسا معاملہ جو دوستی اور محبت کی صورت رکھتا ہو اور علامت موالات ہو سکے گو محبت و مودت کے ساتھ نہ ہو وہ بھی داخل موالات اور ناجائز ہے۔

اور جو تعلق اور میل جول کہ حقیقۃً محبت و مودت کے ساتھ نہیں ہے اور نہ دوستی و موالات کی علامت ہو سکے مگر اس سے مسلمانوں کا کوئی مقصد صحیح اور حاجت معتبرہ بھی نہیں اور کفار کا اس میں نفع ہے۔ وہ بھی موالات کے ساتھ ملحق اور ناجائز ہے۔ کیونکہ یہ اگر علامت موالات نہیں تو کم از کم صورت موالات تو ہے ہی۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

ہاں شریعت مطہرہ کے احکام سراسر حکمت ہیں اور مسلمانوں کی مصلحتیں ان میں ملحوظ تو جہاں کفار کا غلبہ ہو یا وہ حاکم و والی ہوں اور مجانیت کلیہ وانقطاع تام سے مسلمانوں کے ضرر کا اندیشہ ہو۔ وہاں ان کے ساتھ ایسے امور میں شرکت ممنوع نہیں ہے۔ جس سے اسلام اور اہل اسلام کو کوئی ضرر نہیں پہنچتا ہے۔ ہاں قلب کفر و کفار کی محبت سے فارغ ہونا چاہیے۔ (ہفت روزہ سوادا عظم لاہور بابت ۱۴ جون ۱۹۶۳ء)

## قادیانیوں سے میل جول کی شرعی حیثیت

یہاں تک جو کچھ عرض کیا گیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ قادیانی مرتدین ہیں اور مرتدین سے میل جول حرام ہے تو اس کے نتیجہ میں یہ ثابت ہوا کہ قادیانیوں سے بھی میل جول حرام ہے۔ لہذا مسلمانوں پر شرعاً فرض کہ وہ ان لوگوں سے سلام کلام چھوڑ دیں اور مکمل بائیکاٹ رکھیں تا آن وقتیکہ یہ لوگ ارتداد چھوڑ کر نئے سرے سے اسلام قبول کریں اور قادیانیت سے سچی توبہ کریں۔ اس بارہ میں علماء کرام کے فتاویٰ مبارکہ بھی پیش کیے جاتے ہیں وباللہ التوفیق۔

## جامعہ نظامیہ لاہور کا فتویٰ

### استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارہ میں کہ جس محلہ یا دیہات میں مسلمانوں کے پڑوس میں قادیانی بستے ہوں وہاں مسلمانوں کے لیے قادیانیوں سے میل جول، شادی بیاہ، موت ملاقات میں باہم سلوک کی شرعی حیثیت کیا ہو گی؟ جواب قرآن و سنت اور فقہ حنفی کے مکمل حوالہ جات سے دیا جائے۔ بینوا توجروا (ناظم مکتبہ حیدریہ بازار سہنسہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ الجواب:۔ مرزائی قادیانی جمہور مسلمانوں کے نزدیک کافر و مرتد ہیں اور ان بد مذہبوں سے میل جول زہر قاتل اور بربادی ایمان ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ایاکم وایاھم لا یضلو نکم ولا یفتنو نکم، یعنی ان سے الگ رہو انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں اور فرمایا۔ ان مرضوا فلا تعودو ھم وان ماتوا فلا تشھدو ھم، یعنی وہ بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ۔ مر جائیں تو جنازے پر حاضر نہ ہو اور

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

فرمایا، وان یقیتموھم فلا تسلموا علیھم، یعنی جب انہیں ملو تو سلام نہ کرو۔ اور فرمایا لا تجا لسو ھم ولا تشار بو ھم ولا تؤا کلو ھم ولا تنا کحو ھم ، یعنی ان کے پاس نہ بیٹھو ان کے ساتھ پانی نہ پیو، کھانا نہ کھاؤ اور ان کے ساتھ بیاہ شادی نہ کرو، اور فرمایا لا تصلو اعلیھم ولا تصلو معھم، یعنی ان کے جنازے کی نماز نہ پڑھو نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو، قرآن کریم میں ہے، اما ینسینک الشیطان فلا تقعد بعدالذکر یٰ مع القوم الظالمین، یعنی اور اگر تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آئے پر پاس نہ بیٹھو ظالموں کے تفسیرات احمدیہ میں زیر آیت ہے۔ دخل فیہ الکافر والمبتدع والفاسق والقعود مع کلھم ممتنع، یعنی اس آیت کے حکم میں ہر قسم کے کافر و مبتدع اور فاسق داخل ہیں ان میں سے کسی کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہیں۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے ولاترکنو االی الذین ظلمو افتمسکم النار ، یعنی ظالموں کی طرف میل نہ کرو کہ تمہیں آگ چھوئے گی، واضح ہو گیا کہ اللہ عزوجل اور رسول اللہ ﷺ نے بدمذہبوں سے میل جول سے منع فرمایا ہے تو مسلمانوں پر لازم کہ اپنے ایمان کی حفاظت کریں اور ان سے ہر قسم کا بائیکاٹ کریں واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔ نائب مفتی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور۔ مہر دار الافتاء دار الافتاء مہر جامعہ ھذا۔

## جامعہ قادریہ فیصل آباد کا فتویٰ

الجواب بعون الوہاب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یآ ایھا الذین امنو الا تتخذ وا آبآء کم واخوانکم اولیآء ان استحبوا الکفر علی الایمان ط ومن یتو لھم منکم فاو لٰئک ھم الظلمون سورۃ توبہ ص ۲۳ (ترجمہ) اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں۔ جب باپ اور بھائی سے تعلق کرنا کفر کی حالت میں خدا تعالیٰ کو پسند نہیں تو دیہات اور پڑوس کی کیا حیثیت ہے؟ ان الذین یؤ ذون اللہ و رسولہ لعنھم اللہ فی الدنیا والا خرۃ و اعد لھم عذاباً مھینا ہ بے شک جو ایذا دیتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کو ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور اللہ نے انکے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے یآیھا الذین امنو الاتتخذ واعدوی اعد و کم اولیآء تلقون الیھم بالمودۃ (الممتحنہ ص اپ ۲۸ (ترجمہ) اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

انہیں خبریں پہنچاتے ہو دوستی سے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ستفترق امتی ثلاث و سبعین فرقة کل هم فی النار الا واحدة . عنقریب میری امت تہتر فرقے ہو جائے گی ایک فرقہ جنتی ہو گا باقی سب جہنمی۔ صحابہ نے عرض کی من ہم یارسول اللہ وہ ناجی فرقہ کون ہے؟ فرمایا ما انا علیہ واصحابی وہ جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں یعنی سنت کے پیرو ناجی فرقہ سے مراد اہل سنت وجماعت ہے بہار شریعت ص ۴۱

حدیث میں ہے ایاکم وایاہم لایضلونکم ولایفتنونکم اپنے کو ان سے دور رکھو اور انہیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں اور کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں مذکورہ احادیث سے معلوم ہوا کہ قادیانیوں اور غیر اہل سنت سے تعلق اور روابط کو اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور رسول پاک ﷺ پسند نہیں فرماتے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت عطاء فرمائے۔ آمین۔ بجاہ النبی الامین لیس علیک معد هم ولکن الله یهدی من یشآء (البقرۃ ص ۲۷۲)

## دار العلوم امجدیہ کراچی کا فتویٰ

الجواب بعون الملک الوہاب۔ قران کریم میں اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا ماکان ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله و خاتم النبیین و کان الله بکل شئی علیماه (پ ۲۲ ع ۵) یعنی ''محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے۔ اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔ حضور ﷺ سب سے آخر الانبیاء ہیں۔ نبوت آپ پر ختم ہو چکی ہے۔ آپ کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہو گا۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے تو اگرچہ وہ نبوت پا چکے ہیں مگر نزول کے بعد شریعت محمدی ﷺ پر عامل ہونگے اور وہ مصطفیٰ ﷺ ہی کی شریعت پر حکم کریں گے۔ اور آپ ہی کے قبلہ یعنی کعبہ معظمہ کی طرف نماز پڑھیں گے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا آخری نبی ہونا یقینی ہے۔ قرآن کریم کی آیت سے یہ ثابت ہے۔ کتب صحاح ستہ کی احادیث جو تواتر کی حد تک پہنچی ہیں ان سے یہی ثابت ہے کہ حضور ﷺ سب سے پچھلے نبی ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی ہونے والا نہیں۔ بخاری شریف و مسلم شریف میں حدیث شریف ہے عن ابی هریرة رضی الله قال قال رسول الله ﷺ مثلی ومثل الانبیاء کمثل قصر احسن بنیانه ترک منه موضع لبنة فطاف به النظار یتعجبون من حسن بنیانه الا موضع تلک اللبنة

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

فکنت انا سددت موضع اللبنة ختم بی النبیون و ختم بی الرسل و فی روایه فانا خاتم النبیین. متفق علیہ (بحوالہ مشکوٰۃ ص۵۱۱) اور ایک اور حدیث شریف مسلم کی مشکوٰۃ کے حوالے سے ہے وارسلت الی الخلق کافۃ وختم بی النبیون۔ (ص ۵۱۲) ان احادیث سے ثابت ہوا کہ نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی بھی کسی قسم کا نبی پیدا ہونے والا نہیں۔ جو حضور ﷺ کی نبوت کے بعد کسی اور کو کسی قسم کی نبوت ملنا ممکن جانے۔ وہ ختم نبوت کا منکر اور کافر اسلام سے خارج ہے۔ حضور اکرم نور مجسم ﷺ کا تمام انبیاء و مرسلین سے بعثت میں سب سے آخر ہونا بلا تاویل و تخصیص ضروریات دین سے ہے۔ جو شخص اس کا انکار کرے۔ یا اس میں معمولی سے معمولی شک وشبہ بھی کرے وہ کافر و مرتد ملعون ہے۔ اور حدیث متواتر لا نبی بعدی سے تمام امت نے سلفاً خلفاً ہمیشہ یہی معنی سمجھے کہ حضور ﷺ بلا تخصیص تمام انبیاء میں آخری نبی ہوئے۔ حضور ﷺ کے بعد تا قیام قیامت کسی کو نبوت ملنی محال ہے۔ فتاوی عالمگیری میں ہے اذا لم یعرف الرجل ان محمداً ﷺ آخر الانبیاء علیہم وعلی نبینا السلام فلیس بمسلم کذا فی التتمہ۔ (ص ۲۶۳ ج ۲) لہذا قادیانی ایسے کافر و مرتد ہیں جو ان کے کفر و ارتداد میں شک کرے وہ خود بھی کافر و مرتد ہے۔ صورت مسئولہ میں قادیانیوں سے تعلقات، ملنا ملانا، شادی بیاہ میں شرکت کرنا وغیرہ سب ناجائز و حرام ہے اور مکمل طور پر ان کا سماجی ہر طرح کا بائیکاٹ کریں۔ قرآن کریم میں ہے۔ فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین یعنی تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ اور جو لوگ ان کے قادیانی ہونے کو جان کر ان کے ساتھ تعلقات رکھیں ان کا بھی وہی حکم ہے جو قادیانی کا ہے (مفتی عبدالعزیز حنفی دارالافتاء دارالعلوم امجدیہ عالمگیر روڈ کراچی۔ ۱۶ رجب المرجب ۲۰۰۲ء۔ مہر دارالافتاء دارالعلوم ھذا۔)

## جامعہ رضویہ مظہر اسلام فیصل آباد کا فتویٰ۔

الجواب مرزائیوں کے ساتھ محبت دوستی کرنا، ان کے ساتھ بیٹھنا، کھانا، پینا شرعاً ناجائز و حرام ہے۔ قرآن پاک میں ہے لایتخذ المؤمنون الکافرین اولیآء من دون المؤمنین نیز قرآن پاک میں ہے ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار۔ اور حدیث شریف میں ہے ایاکم و ایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم (مشکوٰۃ شریف) یعنی اے ایمان والو۔ تم اپنے آپ کو بدمذہبوں

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

سے بچاؤ۔ ان کو اپنے آپ سے دور رکھو تا کہ تمہیں گمراہ نہ کر سکیں۔ کہیں تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ مرزائی عقیدہ والے ختم نبوت اور دیگر ضروریات دین کے منکر ہونے کی وجہ سے کافر ہیں۔ مرزا قادیانی اور اسے حق پر ماننے والوں کو مسلمان جاننے والا اسلام سے خارج ہے۔ قرآن مجید میں ہے من یتولھم منکم فانه منھم۔ لہذا جب مسلمان اپنے دنیاوی دشمن کو دیکھ کر خوش نہیں ہوتے تو خداوند قدوس اور حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے دشمن کے ساتھ میل ملاپ و دیگر معاملات کرنے کیسے برداشت کر سکتے ہیں۔ واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلےٰ اعلم محمد اسلم رضوی جامعہ رضویہ مظہر الاسلام فیصل آباد۔ مہر دار الافتاء جامعہ ھذا۔

## جامعہ حنفیہ رضویہ سراج العلوم گوجرانوالہ کا فتویٰ

الجواب بعون العلام الوہاب۔

صورتِ مسئولہ میں مذکور قادیانی مرتد ہیں۔ اور شرعی عرف میں مرتد کی تعریف یہ ہے۔ المرتد عرفا ہو الراجع عن دین الاسلام (النہر الفائق) مرتد (شرعی) عرف میں وہ شخص ہے جو دین اسلام سے پھرنے والا ہو۔ دینِ اسلام سے مراد اس جگہ ضروریاتِ دین ہیں ضروریاتِ دین کا انکار باجماع امت مطلقا کفر ہے۔ اور ضروریاتِ دین وہ امور ہیں جن کے بارے فقہاء کرام علیہم الرضوان لکھتے ہیں۔ ہو ما یعرف الخواص انہ من الدین کو جوب اعتقاد التوحید والرسالۃ والصلوٰت الخمس واخواتھا یکفر منکرہ ضروریاتِ دین وہ امور ہیں جن کو (ان کی شہرت کیوجہ سے) خواص و عوام سب ہی دین کی ضروری باتیں سمجھتے ہیں۔ جیسے توحید و رسالت، پانچ نمازیں اور اسکے مثل اور باتیں جنکا منکر کافر ہوتا ہے۔ مسئلہ ختم نبوت بھی ایک دینی امر ہے قادیانی اسکے منکر اور اس سے منحرف ہیں ایسے منکر کے بارے میں ارشادِ خداوندی جل و علا ہے۔ ومن یرتدد منکم عن دینہ فیمت و ھو کافر فاولٰئک حبطت اعمالھم فی الدنیا والآخرۃ اولٰئک اصحب النار ھم فیھا خلدون۔ ایسے مرتد کے بارے ہدایہ شریف کے باب احکام المرتدین میں ہے اذا ارتد المسلم عن الاسلام و العیاذ باللہ منہ عرض علیہ الاسلام فان کانت لہٗ شبھۃ کشفت عنہٗ۔ جب کوئی شخص اسلام سے پھر جائے (العیاذ باللہ) تو اسکے سامنے اسلام پیش کیا جائے اگر اسے کوئی شبہ ہو تو اسے صاف کیا جائے یعنی دور کیا جائے۔ دوسری جگہ فرمایا گیا قال ویحبس ثلثۃ ایام فان اسلم

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

والاقل انح

مذکور ایسی ذمہ داری اسلامی حکومت کی ہے اور اگر حکومت اپنی ذمہ داری نہ نبھائے اور ایسے مرتدین کو مملکت اسلامیہ میں رہنے اور بسنے کا موقع مل جائے تو مسلمانوں کو ان سے متنفر اور الگ رہنا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے۔ ولاترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی۔ دوسری جگہ ارشاد ہے۔ و من یتولھم منکم فانہ منھم ط ان اللہ لا یھدی القوم الظلمین (المائدہ ۵۱) اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ ان میں سے ہے۔ بیشک اللہ بے انصافوں کو راہ نہیں دیتا۔ ایک اور مقام پر فرمان خداوندی ہے۔ فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین (الانعام ۶۸) پس یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔

حضور سید کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ان مرضوا فلا تعودوھم وان ماتوا فلا تشھدوھم وان یقیموا فلا تسلموا علیھم ولا تجالسوھم ولا تشاربوھم ولا توا کلوھم ولا تناکحوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم۔ ابوداؤد ص ۲۸۸ ج ۲ وغیرہا (بدمذہب و بے دین) اگر بیمار پڑیں تو ان کی بیمار پرسی نہ کرو۔ اگر مرجائیں تو ان کے جنازہ میں شریک نہ ہو۔ ان سے ملاقات ہو تو انہیں سلام نہ کرو ان کے پاس نہ بیٹھو۔ ان کے ساتھ پانی نہ پیو ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ ان کے ساتھ شادی بیاہ نہ کرو۔ ان کے جنازہ کی نماز نہ پڑھو اور ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔ دوسری حدیث میں ہے فایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم۔ (مشکوٰۃ ص ۲۸) ان سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں۔ قادیانی طبقہ چونکہ لامذہب ہے لہذا ان کیساتھ لین دین تعلقات زیادہ خطرناک اور باعثِ غضب الٰہی ہے۔

علامہ جزیری لکھتے ہیں: مرتد نہ کسی کی مدد کرسکتا ہے اور نہ کوئی اس کی مدد کرے۔ (کتاب الفقہ ص ۴۲۱ ج ۴) لہذا قادیانیوں کیساتھ میل جول شادی بیاہ موت و ملاقات میں باہمی سلوک سخت گناہ اور موجب غضبِ الٰہی ہے۔ واللہ و رسول اعلم (مفتی محمد رضا المصطفےٰ ظریف قادری) تصدیق ابوداؤد محمد صادق (صاحب دامت برکاتھم العالیہ)۔ مہر دارالافتاء جامعہ ھذا۔

## دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور کا فتویٰ

الجواب منہ الھدایۃ) قادیانی مرتد دائرہ اسلام سے خارج ہیں واجب القتل ہیں۔ مرتدوں سے میل

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

جول اٹھنا بیٹھنا کھانا پینا سب حرام۔ ولا تقعد بعدالذکری مع القوم الظالمین۔ القرآن ولا تناکحوھم ولا تجالسوھم ولا نشاربوھم ولا تؤاکلوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم. اذا مرضو افلا تعادو ھم اذا ماتو افلا تشھدو ھم. انکے شادی بیاہ نہ کرو نہ انکے ساتھ بیٹھو نہ انکے ساتھ کھاؤ پیؤ ان کی نماز جنازہ نہ پڑھو ان کے پیچھے نماز نہ پڑھو جب بیمارہ ہو جائیں تو طبع پرسی نہ کرو۔ جب مر جائیں تو انکے جنازہ میں حاضر نہ ہوؤ۔ الحدیث

عندی ھذا الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب حررہ المفتی محمد صالح اویسی۔ مہر دارالافتاء دارالعلوم ھذا۔

## سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات

سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ فعلی المؤ من اتباع السنۃ والجماعۃ وان لا یکاثراھل البدع ولا یدانیھم ولا یسلم علیھم۔ پس مومن پر سنت و جماعت کی اتباع لازم ہے۔ اور یہ بات بھی لازم ہے کہ وہ اہل بدعت سے قربت نہ رکھے اور نہ ان سے میل جول رکھے اور نہ ان پر سلام ڈالے کیونکہ ہمارے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ من سلم علی صاحب بدعۃ فقد احبہٗ جس نے بدعتی کو سلام دیا اس نے اس سے محبت کی۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے۔ افشوا السلام بینکم تحابوا۔ اپنے درمیان سلام کو عام کرو تو تم ایک دوسرے سے محبت کرو گے۔ اور نہ ہی مومن اہل بدعت کی مجالست کرے اور نہ ان کے قریب جائے اور نہ ان کے مذہبی تہوار کے موقع پر انہیں مبارکباد دے اور جب وہ مر جائیں تو ان پر نماز جنازہ نہ پڑھے اور نہ ان کے لیے رحمت کی دعا کرے جب ان کو یاد کرے۔ بلکہ ان سے جدا رہے اور اللہ کی رضا کی خاطر ان سے دشمنی رکھے اہل بدعت کے مذہب کے باطل ہونے کے عقیدہ کے ساتھ اور اپنے اس عمل میں بڑے ثواب اور عظیم اجر کی امید کرتے ہوئے۔ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا۔ من نظر الی صاحب بدعۃ بغضاً لہ فی اللہ ملأ اللہ قلبہ امناً وایماناً و من انتھر صاحب بدعۃ بغضاً لہ فی اللہ امنہ اللہ یوم القیامۃ و من استحقر بصاحب بدعۃ رفعہ اللہ تعالیٰ فی الجنۃ مائۃ درجۃ و من لقیہ بالبشر اوبما یسرہ فقد استخف بما انزل اللہ تعالیٰ علی محمد ﷺ۔ جو شخص اہل بدعت کو دشمنی کی نظر سے اللہ کی رضا کی خاطر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner

دیکھے اللہ اس کے دل کو امن وایمان سے بھر دیتا ہے۔ اور جو کوئی اہل بدعت کو اس کی دشمنی کے سبب سے اللہ کی رضا کے لیے جھڑکے اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز امن عطا فرمائے گا۔ اور جو کوئی اہل بدعت کی بے ادبی کرے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے ایک سو درجے بلند کرے گا اور جو کوئی اہل بدعت سے خوشی و مسرت سے ملے تو اس نے اس چیز کو ہلکا جانا جس کو اللہ نے محمد پر اتاری۔

اور حضرت عبداللہ بن عباس رحمۃ اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابی اللہ عزوجل ان یقبل عمل صاحب بدعۃ حتی یدع بدعۃ۔ اللہ تعالیٰ بدعتی کے اعمال کو قبول کرنے سے انکار فرماتا ہے۔ جب تک کہ وہ اپنی بدعت کو ترک نہ کرے اور حضرت فضیل بن عیاض نے فرمایا جس نے اہل بدعت سے محبت رکھی اللہ تعالیٰ نے اس کے عمل کو ضائع فرمادیا اور اس کے دل سے ایمان کا نور نکال دیا۔ اور جب اللہ تعالیٰ جانتا کہ کوئی شخص اہل بدعت سے دشمنی رکھتا ہے تو میں امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرمادیتا ہے۔ اور حضرت فضیل بن عیاض فرماتے ہیں۔ میں نے سفیان بن عیینہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص بدعتی کے جنازہ کے پیچھے چلے وہ اللہ کے غضب میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ لوٹے۔ اور نبی ﷺ نے بدعتی پر لعنت بھیجی ہے۔ سو آپ نے فرمایا جو شخص بدعت پیدا کرے یا بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ تعالیٰ نہ اس کے فرض عمل کو قبول کرے گا اور نہ نفل عمل کو۔ (غنیۃ الطالبین ج۱ ص۸۰)

**الغرض**۔ مسلمان اللہ و رسول اور بزرگان دین کے ان ارشادات کو پڑھیں سمجھیں اور سوچیں کہ محلہ میں رہنے والے قادیانیوں سے میل جول رکھنے کا کتنا بڑا وبال سر پر پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ اس وبال سے بچنے کی توفیق بخشے آمین بجاہ النبی الامین ﷺ وہذا آخر ما اردنا ایرادہ فی ہذہ المقالۃ المبارکۃ تقبلہا اللہ تعالیٰ بمنہ العظیم ورسولہ الکریم ﷺ (۲۴ رجب المرجب ۱۴۲۳ھ)

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned by CamScanner